بسم اللہ الرحمن الرحیم
رسائل نعیمیہ
حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
کے مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ
لاہور

حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

صاحبزادہ اقتدار احمد خاں نعیمی قادری بدایونی مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

فہرستِ رسائل

عقد کا پیغام حیدر نے دیا — مصطفےٰ نے مرحبا اہلاً کہا
پیر کا دن سترہ ماہِ رجب — دوسرا سنِ ہجرت شاہِ عرب
پھر مدینہ میں ہوا اعلانِ عام — ظہر کے وقت آئیں سارے خاص و عام
اس خبر سے شور برپا ہو گیا — کوچہ و بازار میں غُل سا مچا
آج ہے مولےٰ کی دختر کا نکاح — آج ہے اس نیک اختر کا نکاح
آج ہے اُس پاک و سچی کا نکاح — آج ہے بے ماں کی بچّی کا نکاح
خیر سے جب وقت آیا ظہر کا — مسجد نبوی میں مجمع ہو گیا
ایک جانب ہیں ابوبکرؓ و عمرؓ — اک طرف عثمانؓ بھی ہیں جلوہ گر
ہر طرف اصحاب اور انصار ہیں — درمیاں میں احمدِ مختار ہیں
سامنے نوشہ علیؓ مرتضےٰ — حیدرِ کرّار شاہِ لافتےٰ
آج گویا عرش آیا ہے اُتر — یا کہ قدسی آگئے ہیں فرش پر
جمع جب یہ سارا مجمع ہو گیا — سیّد الکونین نے خطبہ پڑھا
جب ہوئے خطبے سے فارغ مصطفےٰ — عقد زہرا کا علی سے کر دیا
چار سو مثقال چاندی مہر تھا — وزن جس کا ڈیڑھ سو تولہ ہوا
بعد میں خرمے لٹائے لا کلام — ماسوا اس کے نہ تھا کوئی طعام
ان کے حق میں پھر دعائے خیر کی — اور ہر اک نے مبارکباد دی
گھر سے رخصت جس گھڑی زہرا ہوئیں — والدہ کی یاد میں رونے لگیں
دی تسلّی احمدِ مختار نے — اور فرمایا شہِ ابرار نے
فاطمہ ہر طرح سے بالا ہو تم — میکہ و سسرال میں اعلیٰ ہو تم
باپ تمہارے امام الانبیاء — اور شوہر اولیاء کے پیشوا
ماہِ ذی الحجہ میں جب رخصت ہوئی — تب علی کے گھر میں اک دعوت ہوئی
جس میں تھیں دس سیر جو کی روٹیاں — کچھ پنیر اور تھوڑے سے خرمے بیگماں
اس ضیافت کا ولیمہ نام ہے — اور یہ دعوت سنّتِ اسلام ہے